29175/178

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
اگر ماہِ رمضان میں کسی خاتون کا روزہ حیض آجانے کی وجہ سے فاسد
ہو جائے تو وہ کھا پی سکتی ہے یا تشبہ بالصائمین اس کے لئے
ضروری ہے؟ نیز حیض کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ رہی تھی پھر
دن میں پاک ہو گئی تو کیا اب تشبہ بالصائمین ضروری ہے؟

جویریہ بی بی
بی اینڈ ٹی سوسائٹی۔ کورنگی کراچی
0333 3309342

دار الافتاء

(جواب اگلے ورق پر ملاحظہ فرمائیں۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلياً

رمضان المبارک میں روزہ رکھنے والی عورت کا حیض آنے کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جائے تو وہ باقی دن میں کھا پی سکتی ہے۔البتہ روزہ داروں کے احترام میں ان کے سامنے کھانے پینے سے گریز کرنا لازم ہے۔

اور اگر رمضان المبارک میں حیض والی عورت دن میں پاک ہو جائے تو باقی دن بغیر کھائے پیئے روزہ داروں کی طرح رہنا واجب ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٢ / ١٠٢):

أَمَّا وُجُوبُ الْإِمْسَاكِ تَشَبُّهًا بِالصَّائِمِينَ فَكُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ فِي صَوْمِ رَمَضَانَ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ مَانِعٌ مِنْ الْوُجُوبِ أَوْ مُبِيحٌ لِلْفِطْرِ ثُمَّ زَالَ عُذْرُهُ وَصَارَ بِحَالٍ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ لَوَجَبَ عَلَيْهِ الصَّوْمُ وَلَا يُبَاحُ لَهُ الْفِطْرُ كَالصَّبِيِّ إذَا بَلَغَ فِي بَعْضِ النَّهَارِ وَأَسْلَمَ الْكَافِرُ وَأَفَاقَ الْمَجْنُونُ وَطَهُرَتْ الْحَائِضُ وَقَدِمَ الْمُسَافِرُ مَعَ قِيَامِ الْأَهْلِيَّةِ يَجِبُ عَلَيْهِ إمْسَاكُ بَقِيَّةِ الْيَوْمِ.

المبسوط للسرخسي (٣ / ٥٧):

وَإِذَا طَهُرَتْ الْحَائِضُ فِي بَعْضِ نَهَارِ رَمَضَانَ لَمْ يُجْزِهَا صَوْمُهَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِانْعِدَامِ الْأَهْلِيَّةِ لِلْأَدَاءِ فِي أَوَّلِهِ، وَعَلَيْهَا الْإِمْسَاكُ عِنْدَنَا ....وَالْأَصْلُ عِنْدَنَا أَنَّ مَنْ صَارَ فِي بَعْضِ النَّهَارِ عَلَى صِفَةٍ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا فِي أَوَّلِ النَّهَارِ يَلْزَمُهُ الصَّوْمُ فَعَلَيْهِ الْإِمْسَاكُ فِي بَقِيَّةِ النَّهَارِ

دار الافتاء

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢ /

(وَالْأَخِيرَانِ يُمْسِكَانِ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وُجُوبًا عَلَى الْأَصَحِّ) لِأَنَّ الْفِطْرَ قَبِيحٌ وَتَرْكُ الْقَبِيحِ شَرْعًا وَاجِبٌ (كَمُسَافِرٍ أَقَامَ وَحَائِضٍ وَنُفَسَاءَ طَهُرَتَا وَمَجْنُونٍ أَفَاقَ وَمَرِيضٍ صَحَّ)

البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (٢ / ٣١١):

أَمَّا وُجُوبُ الْإِمْسَاكِ تَشَبُّهًا بِالصَّائِمِينَ فَكُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ عُذْرٌ فِي صَوْمِ رَمَضَانَ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ مَانِعٌ مِنْ الْوُجُوبِ أَوْ مُبِيحٌ لِلْفِطْرِ ثُمَّ زَالَ عُذْرُهُ وَصَارَ بِحَالٍ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ فِي أَوَّلِ النَّهَارِ لَوَجَبَ عَلَيْهِ الصَّوْمُ لَا يُبَاحُ لَهُ الْفِطْرُ كَالصَّبِيِّ إذَا بَلَغَ وَالْكَافِرِ إذَا أَسْلَمَ وَالْمَجْنُونِ إذَا أَفَاقَ وَالْحَائِضِ إذَا طَهُرَتْ

حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح (١ / ٦٧٨):

وأما في حالة تحقق الحيض والنفاس فيحرم الإمساك لأن الصوم منهما حرام

جاری ہے ....

Scanned by CamScanner

والتشبه بالحرام حرام وكذلك لا يجب الإمساك على المريض والمسافر لأن رخصة الإفطار
في حقهما باعتبار الحرج ولو ارتفعا لتشبه لعاد الشيء على موضوعه بالنقض ولكن لا
يكون حجرا بل سراكلنا في الشرح.................................... واللہ اعلم بالصواب

محمد سالم

محمد سالم عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

۶ فروری ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف عفا اللہ عنہ
۲۵/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۲۷/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
۲۷-۳-۱۴۳۴

دار الافتاء
۵/۱۵۰۷
۲۲/۳/۳۴ھ

الجواب صحیح
محمد عبد اللہ
۲۷-۳-۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ عبد المنان عفی عنہ
۲۸/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
۲۷/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۲۷/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
۲۸-۳-۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
۲۸/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی
۲۸/۳/۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۴ھ

Scanned by CamScanner